موبائل فون

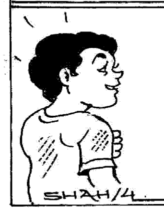

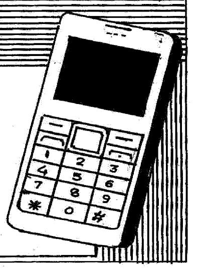

رخشاں ہاشمی

دلاور پور، مونگیر (بہار)

بچو! آپ نے موبائل فون کا نام تو سنا ہی ہوگا اور دیکھا بھی ہوگا کیونکہ یہ آج کل ہر انسان کے ہاتھوں کی زینت اور ضرورت بن چکا ہے۔ آج موبائل فون کم و بیش ہر بشر کے پاس ہے یہاں تک کہ سبزی فروش، رکشہ چالک سب ہی آج موبائل لے کر ہی گھر سے نکلتے ہیں۔ سچائی یہی ہے کہ موبائل آج وقت کی ضرورت ہے اس کے بنا ہم دو قدم بھی نہیں چل سکتے۔ اب تو موبائل فون کی عادت سی ہوگئی ہے کسی کا بھی گزارا نہیں ہوسکتا اگر اس کے پاس موبائل فون نہ ہو۔ یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ یہ آج فیشن بن چکا ہے۔

موبائل فون کو سیل فون یا ہاتھ فون بھی کہا جاتا ہے۔ یہ ایک لمبی دوری کا الیکٹرانک اوزار ہے جسے ہم آواز یا ایک دوسرے سے بات چیت کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ اس نے واقعی دنیا کو مٹھی میں کرلیا ہے اور دور دیس میں رہنے والوں کو ہمارے بالکل قریب کردیا ہے۔ آج ہم اس کے استعمال سے ایک دوسرے سے بہت زیادہ قریب ہوگئے ہیں یوں لگتا ہے جیسے دوری ہے ہی نہیں۔ آج ہم موبائل کے ذریعہ ایک دوسرے سے چیٹنگ (Chatting) ویڈیو کالنگ (Videio Calling)، ای۔ میل، انٹرنیٹ، کیمرہ کا استعمال، تصویریں کھینچنا، ویڈیو بنانا، میسج بھیجنا اور تصویریں کھینچ کر اسے واٹس اپ یا دوسرے ایپس سے فوراً بھیجنا یہ سب اسمارٹ فون سے ہم فوراً سے پیش تر بہت آسانی سے کرتے ہیں۔ واقعی ہم اسمارٹ فون کا استعمال کرکے بے حد اسمارٹ ہوگئے ہیں۔

موبائل فون میں اکثر Message بھیجنے اور آواز فون فیچر کے علاوہ کئی فیچر ہوتے ہیں جس میں شامل ہے کال رجسٹر، GPS نیویگیشن (Navigation) سنگیت (MP3) اور ویڈیو (MP4) دوسری طرف آج کل بازار میں Touch Screen فون ہیں جن میں ہم بہ آسانی گیت، ویڈیو اور گیم کو ڈاؤن لوڈ کرسکتے ہیں۔ اس طرح موبائل بڑوں کے ساتھ ساتھ بچوں کے بھی کام کی چیز ہے۔ بچے موبائل پر اپنے من پسند ویڈیو گیم کھیلتے ہیں اور خالی وقت کو موبائل گیم کھیل کر دلچسپ بنا لیتے ہیں۔ اس لیے آج موبائل بچوں کے ساتھ بھی کافی مقبول ہوگیا ہے۔ موبائل کی مدد سے بچے اپنی

پڑھائی لکھائی میں بھی آگے بڑھ سکتے ہیں۔ گھر بیٹھے انٹرنیٹ کا استعمال کر کے طرح طرح کی جانکاری اور دنیا کا حال جان سکتے ہیں، خبریں بھی پڑھ سکتے ہیں دیکھ سکتے ہیں۔

بچو! کیا آپ کو معلوم ہے کہ موبائل فون کا ایجاد کس نے کیا تھا؟ Martin Cooper ایک امریکن انجینئر ہیں جنھوں نے لگ بھگ ۳/اپریل ۱۹۷۳ء

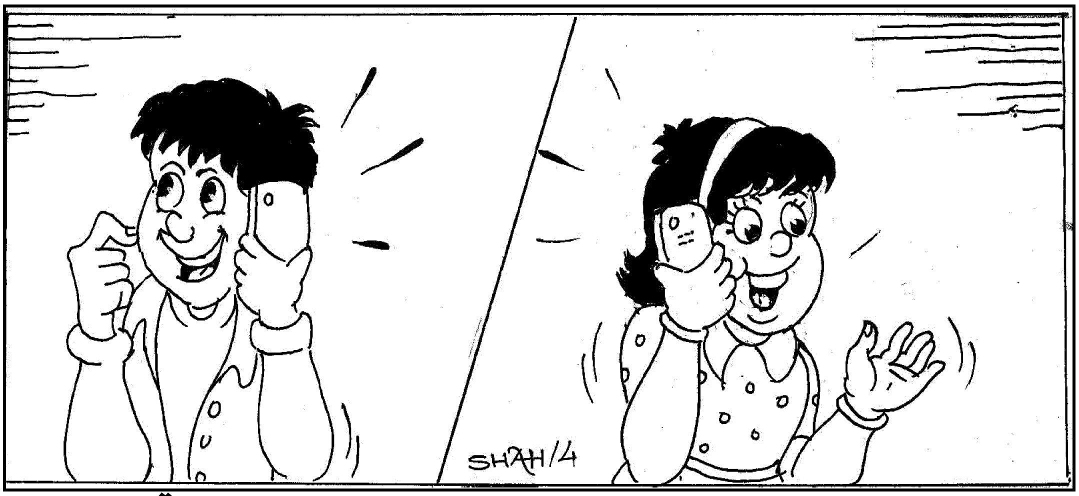

میں دنیا کو پہلا موبائل فون دیا تھا جو عام لوگوں کے لیے تھا جس کا وزن لگ بھگ دو کلو تھا۔ سننے میں تھوڑا عجیب لگے گا۔ پر یہ حقیقت ہے Martin Cooper کو سنہ ۲۰۱۳ء میں مارکونی انعام و اکرام سے بھی نوازا گیا تھا۔

اس طرح موبائل فون آج ہماری ضرورت بن چکا ہے۔ اس کی مدد سے ہم اپنا کام بہ آسانی کرتے ہیں اور وقت کی بھی بچت ہوتی ہے۔ آج موبائل فون کی وجہ سے ہم Techonology میں بہت آگے بڑھ رہے ہیں۔ ہمارا ملک ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔

اس طرح ہم دیکھتے ہیں کہ آج موبائل فون کے جادو سے نوجوان بھی دور نہیں رہ گئے ہیں۔ آج یہ بات چیت کا ذریعہ کم اور منورنجن یعنی Enjoyment کا ذریعہ زیادہ ہو گیا ہے۔ ویسے تو موبائل فون کی ہزاروں خوبیاں ہیں۔ پر بچو! اس کے زیادہ استعمال سے بچنا چاہیے۔ ہر وقت موبائل میں لگے رہنا بھی ٹھیک نہیں۔ اس سے آپ کا قیمتی وقت برباد ہو سکتا ہے۔

اس لیے بچو! موبائل فون کا استعمال کیجیے مگر احتیاط کے ساتھ۔ آپ کے لیے آپ کی پڑھائی زیادہ اہم ہے کیونکہ آپ ہی ہمارے ملک کا مستقبل ہیں۔ آپ کو بھی Science & Technology میں آگے بڑھ کر اپنے ملک کا اور ساتھ ساتھ اپنے والدین کا نام روشن کرنا ہے۔

OO